No. of Printed Pages : 9 **BUDLA-135**

B.A. General (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

June, 2024

BUDLA-135 : Study of Modern Urdu Prose and Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔تمام حصوں سے سبھی سوالوں کے جواب دینا لازمی ہے۔ تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے نمبر درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ اسرارالحق مجاز کے حالات زندگی کو قلم بند کیجیے۔ ۱۰

یا

نظم ''میرا سفر'' کا خلاصہ اپنی زبان میں تحریر کیجیے۔

۲۔ فیض احمد فیض کے حالات زندگی کے نمایاں پہلوؤں کو واضح کیجیے۔ ۱۰

یا

جوش ملیح آبادی کی شاعری کے نمایاں پہلوؤں کو واضح کیجیے۔

۳۔ فراق گورکھپوری کے عہد کے سیاسی، سماجی اور ادبی ماحول کو مختصراً بیان کیجیے۔ ۱۰

یا

مولانا ابوالکلام آزاد کی ادبی خدمات سے مختصراً بحث کیجیے۔

(حصہ ب)

۴۔ ''شطرنج کے کھلاڑی'' کا تبصرہ و تجزیہ کیجیے۔ ۱۵

یا

''چارپائی'' کا تجزیہ اپنی زبان میں کیجیے۔

۵۔ ''یادگارغالب'' کی روشنی میں الطاف حسین حالی کی سوانح نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔ ۱۵

یا

علامہ اقبال کی شاعری پر ایک جامع مضمون تحریر کیجیے۔

(حصہ ج)

۶۔ حسرت موہانی کا سوانحی تعارف کراتے ہوئے ان کی شعری خصوصیات کو بیان کیجیے۔ ۲۰

یا

سرسید کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر گفتگو کرتے ہوئے ان کی مضمون نگاری کی خصوصیات پر اظہار خیال کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح و توضیح مع سیاق و سباق کیجیے۔ ۲۰

دنیا میری بلا جانے مہنگی ہے یا سستی ہے
موت ملے تو مفت نہ لوں ہستی کی کیا ہستی ہے
عجزِ گناہ کے دم تک ہیں عصمت کامل کے جلوے
پستی ہے تو بلندی ہے راز بلندی پستی ہے
جان سی شے بک جاتی ہے ایک نظر کے بدلے میں
آگے مرضی گاہک کی ان داموں تو سستی ہے
دل کا اجڑنا سہل سہی بسنا سہل نہیں ظالم
بستی بسا کھیل نہیں بستے بستے بستی ہے
فانی جس میں آنسو کیا دل کے لہو کا کال نہ تھا
ہائے وہ آنکھ اب پانی کی دو بوندوں کو ترستی ہے

یا

درج ذیل اقتباس کا مع سیاق و سباق تجزیہ اپنی زبان میں کیجیے۔

"چارپائی ہندوستان کی آب و ہوا تمدن و معاشرت اور ضرورت و ایجاد کا آخری اور بہترین نمونہ ہے۔ ہندوستان اور ہندوستانیوں کے مانند شکستہ حال، داغدار ڈھیلی ڈھالی بے سروسامان لیکن ہندوستانیوں کی طرح غالب و حکمراں کے لیے ہر قسم کا سامان راحت فراہم کرنے کے لیے آمادہ رہتی ہے۔ کوچ

اور صوفا کے مریض اور ڈرائنگ روم کے
امیر اس راحت و عافیت کا کیا اندازہ لگا
سکتے ہیں جو بانوں کی کھری چارپائی پر
میسر آتی ہے۔ خیام و حافظ نے انسان
کی حقیقی سرت و کامرانی کے لیے بعض
چیزیں منتخب کرلی تھیں مثلاً دو سچے
دوست۔ شراب، فراغت، کتاب اور
گوشۂ چمن، لیکن ہمارے خیال میں
ہندوستان ایسے مفلس و بد نصیب ملک
کے لیے فہرست سامان اور زیادہ مختصر
ہونی چاہئے۔ میرے نزدیک تو صرف ایک

چارپائی ان تمام ضروریات کی مکتفی
ہے۔ بانوں کی کھری چارپائی ہے۔ بستر
لپیٹ کر پائتی رکھ دیا گیا ہے اور ہم
سرسر تلے بستر رکھ کر لیٹ گئے ہیں۔
غالب کو ایک منظر کی تعمیر کی ضرورت
تھی۔ ان کی یہ تمنا کبھی نہ برآئی کیوں
کہ ''عرش سے ادھر'' ان کو ''مکان''
ہی نہ مل سکا۔ لیکن چارپائی پر لیٹ
جانے کے بعد یہ ساری کائنات جس میں
گورنمنٹ برطانیہ، بیوی، نظام المشائخ،
مس میو، شعر، ڈنگو فیور، لاطینی حروف،

دشمنان داڑھی، محبان وطن، سالنامے،
شب ناچے، دیوبند اور ٹمبکٹو شامل ہیں
بے حقیقت نظر آنے لگتے ہیں، ہم عالم
تصور میں ایک ایسی کائنات تعمیر کرتے
ہیں جو صرف ہمارے لیے ہوتی ہے
ہمارے ہی ارادہ و اشارہ پر بنتی بگڑتی
رہتی ہے۔"